سوال

میری ایک پھوپھی تھی جس کا انتقال اس کے خاوند سے پہلے ہوچکا ہے اوراس کی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی ۔ لیکن خاوندکی دوسری بیوی کی اولاد ہے ۔ جوکہ طلاق یافتہ ہے ۔ وراثت کا کیاطریقہ ہوگا۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر پھوپھی کی اپنی کوئی اولاد نہیں ہے، تواس کا خاوند پھوپھی کی چھوڑی ہوئی آدھی جائیداد کا وارث ہوگا۔ اس کی سوتن کی اولاداس کی وارث نہیں بنے گی۔

وراثت کی تقسیم کا مکمل طریقہ کار تب پتہ چلے گا، جب پھوپھی کے تمام وارثوں کا علم ہو۔

پھوپھی کے تمام وارثوں کی تفصیل ارسال کریں، پھر ساری وراثت کی تقسیم کا طریقہ کار بتایا جائے گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

ڈاکٹر حافظ انس نضر